Misconception: Stoning to death allowed (e.g. for adultery)

غلط فہمی : رجم کی اجازت (مثال کے طور پر زنا کے لیے)

پس منظر : کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ رجم کی سزا قرآن میں موجود ہے یا اسلام زنا جیسے عمل کے لیے اس کو فروغ دیتا ہے ۔ قرآن کسی کے لیے بھی رجم کے ذریعے موت کی سزا کی پابندی کو عائد نہیں کرتا ۔ حقیقت میں ، اس کو صرف قرآن میں اس وقت کے ایمان والوں کو کافروں سے خطرئے کے پیش نظر بیان کیا گیا :

11: 91 ، 18: 20 ، 19 : 46 ، 18 : 36 ، 20 : 44، 116 : 26 ۔

اس کے علاوہ ، قرآن کے ذریعے زنا کی سزا کے لیے رجم کی سزا کو غلط ثابت کیا گیا۔ جبکہ زنا کے لیے کوڑوں کی سزا کا ثبوت ملتا ہے [24 : 2] ۔ مزید برآں ، یہ سزا سابقہ غلام عورتوں کے لیے ان کے حالات کی وجہ سے نصف کر دی گئی تھی [4 :25]۔

تاہم " نصف رجم " ممکن نہیں ، یہ اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ زنا کے لیے رجم کی اجازت نہیں ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ قرآن کی آیت نمبر 24 :3 کے بہت سے مقبول ترین ترجمے یہ بیان کرتے ہیں کہ ایک زانی صرف دوسرئے زانی سے شادی کر سکتا ہے ، لیکن اگر زنا کے لیے رجم کی سزا تھی ، تو یہ ترجمہ غیر ضروری اور غیر منطقی ہو گا۔

زنا کے لیے رجم کی سزا روایتی روایات (جنکو حدیث کہا جاتا ہے) جس کو نبی محمد سے منسوب کیا جاتا ہے ، جس کو بعد میں آنے والی نسلوں نے ریکارڈ کیا۔